غوث پاک رضی اللہ عنہ کے قول "میرا یہ قدم ہر ولی کی گردن پر ہے" سے متعلق چند سوال

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: HAB-0213   تاریخ: 24-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ

(1) "میرا یہ قدم ہر ولی کی گردن پر ہے" کیا یہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے، اس کا انکار کرنے والے کے لیے کیا حکم شرعی ہے؟

(2) اگر یہ حضور غوث پاک کا ہی فرمان ہے، تو اس میں کون سے اولیائے کرام شامل ہیں؟ ایک شخص کہتا ہے کہ اس طرح تو لازم آئے گا کہ یہ صحابہ سے بھی افضل ہوں کہ ہر صحابی ولی ہوتا ہے، اس کا کیا جواب ہے؟

(3) کیا یہ بات درست ہے کہ غوث پاک کی پیدائش سے بھی پہلے اہل بصیرت نے یہ خبر دی تھی کہ آپ یہ اعلان فرمائیں گے؟

(4) ایک شخص کہتا ہے کہ اس فرمان کو سُن کر حضور خواجہ خواجگان غریب نواز، بلکہ جنات نے بھی اپنے سروں کو جھکا دیا تھا، کیا یہ بات صحیح ہے؟

(5) نیز اس فرمان کو نہ ماننے کی وجہ سے کچھ لوگوں کی ولایت بھی ختم ہو گئی تھی؟ برائے کرم ان باتوں کا تشفی بخش جواب عطا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھے گئے تمام سوالات کے جوابات بالترتیب درج ذیل ہیں:

(1) بلاشبہ یہ مبارک ارشاد "قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ" یعنی میرا یہ قدم اللہ تعالیٰ کے ہر ولی کی گردن پر ہے، حضور محبوب سبحانی غوث صمدانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کا ہی ہے، جو آپ سے سند محدثانہ کے ساتھ بہ تواتر منقول ہے، جس کے حق ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ جماہیر اولیائے عظام اس زمانہ مبارکہ سے آج تک اس فرمان والا کو تسلیم کرتے آئے ہیں اور حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا یہ فرمانا اپنی طرف سے ہرگز ہرگز نہیں، بلکہ رب تعالیٰ کے حکم خاص سے تھا، لہٰذا جو لوگ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اس فرمان مبارک کا انکار کریں، وہ محروم ہیں۔

(2) حضور غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کے اس فرمان مبارک میں صحابہ کرام علیہم الرضوان اور بعض اکابر تابعین عظام، ائمہ اہل بیت اور امام مہدی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین مستثنیٰ ہیں، جبکہ اس کے علاوہ اگلے پچھلے اور آپ کے ہم زمانہ تمام اولیائے کرام علیہم الرحمۃ اجمعین شامل ہیں اور امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ تک آپ کی یہ فضیلت مسلم ہے، پھر امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کو غوثیت کبریٰ عطا ہو گی۔ لہٰذا یہ اعتراض کہ اس فرمان سے غوث پاک رضی اللہ عنہ کا صحابہ کرام علیہم الرضوان سے بھی افضل ہونا لازم آتا ہے، بالکل درست نہیں کہ اس فرمان مبارک میں صحابہ کرام علیہم الرضوان شامل ہی نہیں، کیونکہ ان ہستیوں کا افضل ہونا قرآن وحدیث کی نصوص سے ثابت ہے۔

(3) کئی اہلِ کشف اولیائے کرام علیہم الرحمۃ نے حضور غوث پاک کے اس فرمان سے بلکہ آپ کی ولادت مبارکہ سے پہلے ہی یہ خبر دے دی تھی، جیسے ابو بکر بن ہوار بطائحی، شیخ ابو احمد عبد اللہ بن علی بن موسیٰ جونی، تاج العارفین ابو الوفاء، حضرت شیخ عقیل منجی وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

(4) بلاشبہ یہ بھی بالکل درست ہے کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے اس فرمان مبارک کو سُن کر بشمول حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ تمام جہان کے اولیائے کرام نے اپنے سروں کو جھکا دیا تھا اور حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا تھا: "بل علیٰ رأسی و عینی" یعنی: بلکہ

آپ کے مبارک قدم میرے سر اور میری آنکھوں پر ہیں۔ رہا جنات کے اولیائے کرام کا اپنے سروں کو جھکانا، تو وہ بھی درست ہے، جس کا ذکر حافظ ابن حجر مکی شافعی علیہ الرحمۃ جیسے جلیل القدر محدث نے فرمایا ہے۔

(5) روایات میں ایک عجمی شخص کا تذکرہ ملتا ہے کہ جس نے اپنا سر نہیں جھکایا، تو اس کی ساری ولایت سلب کر لی گئی۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے فرمان مذکور کے متعلق علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ "نزھۃ الخاطر الفاتر" میں ارشاد فرماتے ہیں: "کان سلطان الاولیاء و علم الاصفیاء مولانا السید الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی الحسنی و الحسینی رضی اللہ عنہ یوما جالسا علی بساطہ و کان عامۃ المشائخ قریبا من خمسین ولیا حاضرا عندہ اذ جری علی لسانہ فی اثناء بیانہ قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ فقام رئیس المشائخ علی بن الھیتی و صعد المنبر و اخذ قدمہ و وضعھا الشیخ علی رقبتہ تحقیقا لمقالتہ و تسلیما لحالتہ "ترجمہ: اولیاء کے سردار اصفیاء کے تاجدار مولانا سید شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی حسنی حسینی رضی اللہ عنہ ایک دن اپنی چٹائی پر تشریف فرما تھے اور کثیر مشائخ جن کی تعداد پچاس کے قریب تھی جو سب اولیاء تھے، آپ کی بارگاہ میں حاضر تھے، اچانک آپ کی زبان پر اپنے بیان کے دوران یہ کلام جاری ہوا کہ میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے، تو مشائخ کے سردار علی بن ہیتی کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھ کر آپ نے حضور غوث پاک کا قدم مبارک پکڑا اور اپنی گردن پر رکھا، یہ سب انہوں نے آپ کے فرمان کی تصدیق اور آپ کے حال کو تسلیم کرتے ہوئے کیا۔

(نزھۃ الخاطر الفاتر فی ترجمۃ سیدی الشریف عبد القادر، ص24، موسسۃ الشرف، لاھور، پاکستان)

حضرت علامہ ابو الخیر نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "حضور پر نور، نور علی نور سیدنا و غوثنا رضی اللہ عنہ کا یہ مقدس ارشاد "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" کہ میرا یہ قدم اللہ تعالی کے ہر ولی کی گردن پر ہے، بالتواتر ثابت ہے۔ جماہیر اولیائے عظام زمانۂ مبارکہ سے آج تک تسلیم کرتے ہیں، بلکہ حضور کے فرمانے سے پہلے، بلکہ ولادت مقدسہ سے بھی پہلے حضرات اولیائے کرام کی پیشین

گوئیوں سے روزروشن کی طرح واضح و ہُویدا ہوچکا تھااور یہ بھی **مسلمات محققہ** سے ہے کہ حضور کا یہ فرمانا اپنی طرف سے ہر گز ہر گز نہیں، بلکہ حضرت رب العالمین جل وعلا کے حکم خاص سے فرمایا۔"

(فتاوی نوریہ، جلد5، صفحہ166، دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیرپور)

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ **کے اس فرمان مبارک سے بلکہ آپ کی ولادت مبارکہ سے بھی پہلے کئی اولیائے کرام** علیہم الرحمۃ **نے اس کی خبر دی**، چنانچہ امام ابو الحسن شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ابو بکر بن ہوار بطائحی علیہ الرحمۃ کا قول نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "سوف یظھر بالعراق رجل من العجم عالی المنزلۃ عند اللہ و عند الناس اسمہ عبد القادر و مسکنہ ببغداد یقول: قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" ترجمہ: عنقریب عراق میں ایک عجمی شہزادہ ظاہر ہو گا جس کا مقام اللہ اور لوگوں کے ہاں بلند ہو گا، اس کا نام عبد القادر ہے اور ان کی رہائش بغداد میں ہو گی، وہ یہ اعلان فرمائے گا: میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔

(بھجۃ الاسرار و معدن الانوار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، ص14، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

شیخ ابو احمد عبد اللہ بن علی بن موسیٰ جونی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "اشھد انہ سیولد بارض العجم مولود لہ ظھور عظیم بالکرامات و قبول تام عند کافۃ الاولیاء یقول: قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ عنقریب عجم کی سرزمین پر ایک شہزادہ پیدا ہو گا جس کی کرامتوں کا عظیم ظہور ہو گا اور وہ تمام اولیائے کرام کے ہاں خوب مقبول ہو گا، وہ یہ اعلان فرمائے گا: میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔

(بھجۃ الاسرار و معدن الانوار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، ص15، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

شیخ تاج العارفین ابو الوفاء علیہ الرحمۃ ارشاد فرمایا کرتے تھے: "لھذا الشاب وقت اذا جاء افتقر الیہ الخاص و العام و کأنی اراہ قائلا ببغداد علی رؤوس الاشھاد و ھو محق: قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" ترجمہ: اس نوجوان پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ ہر خاص وعام اس کا محتاج ہو گا اور گویا کہ میں اس کو تمام لوگوں کے سامنے بغداد میں یہ اعلان کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور وہ اس

میں سچا ہے کہ میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔
(بھجۃ الاسرار ومعدن الانوار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، ص16، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شیخ عقیل منجی علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: "سیظھر ھنا و اشار الی العراق فتی عجمی شریف یتکلم علی الناس ببغداد و یعرف کرامتہ الخاص و العام و ھو قطب وقتہ یقول: قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ و تضع الاولیاء لہ رقابھم" ترجمہ: عنقریب یہاں سے ایک سید زادہ عجمی نوجوان ظاہر ہو گا، آپ نے عراق کی طرف اشارہ کیا، وہ نوجوان لوگوں کے سامنے بغداد میں کلام فرمائے گا اور اس کی کرامت کو ہر خاص و عام پہچانے گا اور وہ اپنے وقت کا قطب ہو گا، وہ یہ ارشاد فرمائے گا: میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔
(بھجۃ الاسرار ومعدن الانوار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، ص17، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ان کے علاوہ شیخ علی بن وھب، شیخ حماد الدباس وغیرہما اولیائے کرام نے بھی اس فرمان مبارک کی خبر دی تھی، اس کی تفصیل بہجۃ الاسرار شریف (ذکر اخبار المشائخ عنہ بذلک) میں مذکور ہے۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ **کے اس فرمان کو سن کر جنات کے اولیاء نے بھی اپنے سروں کو جھکا دیا تھا،** چنانچہ مشہور محدث علامہ ابن حجر مکی شافعی ہیتمی علیہ الرحمۃ "فتاوٰی حدیثیہ" میں ارشاد فرماتے ہیں: "انھم قد یؤمرون تعریفا لجاھل او شکرا وتحدثا بنعمۃ اللہ تعالی کما وقع الشیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالی عنہ انہ بینما ھو بمجلس وعظہ واذا ھو یقول قدمی ھٰذہٖ علی رقبۃ کل ولی اللہ تعالی فاجابہ فی تلک الساعۃ اولیاء الدنیا قال جماعۃ بل واولیاء الجن جمیعھم وطأطئوا رءوسھم وخضعوالہ" ترجمہ: کبھی اولیاء کو کلمات بلند کہنے کا حکم دیا جاتا ہے کہ جو ان کے مقامات عالیہ سے ناواقف ہے، اسے اطلاع ہو یا شکر الٰہی اور اس کی نعمت کا اظہار کرنے کے لیے جیسا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے ہوا کہ انہوں نے اپنی مجلس وعظ میں دفعۃً فرمایا کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر، فوراً دنیا کے تمام اولیاء نے قبول کیا۔ ایک جماعت کی روایت ہے کہ

جملہ اولیائے جن نے بھی اور سب نے اپنے سر جھکا دیئے۔
(الفتاوی الحدیثیۃ، مطلب فی قول الشیخ عبد القادر، قدمی ھذہ الخ، صفحہ 414، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اور خواجہ خواجگان حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ **کے متعلق** امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ "مجیر معظم" میں لکھتے ہیں: "مجھ سے میرے والد مقدام المحققین قدس سرہ نے بیان کیا، انہیں سید اجل قطب الحق والدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ کی یہ روایت پہنچی کہ ایک دن ہمارے پیر و مرشد خواجہ بزرگ نے اپنا سر مبارک نیچے جھکا دیا اور فرمایا" بل علی راسی و عینی "بلکہ میرے سر اور آنکھوں پر۔ حاضرین کو اس معاملے سے تعجب ہوا۔ حضرت خواجہ نے فرمایا کہ اس وقت حضرت سید عبد القادر جیلانی نے بغداد میں بر سر منبر آکر ارشاد فرمایا ہے "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" تمام اولیاء نے ان کا پائے مبارک اپنی گردنوں پر لے لیا۔ میں نے بھی عرض کیا "بل علی راسی و عینی"۔ نصیر الملۃ و الدین چراغ دہلی رحمہ اللہ سے بیان کیا گیا کہ خواجہ بزرگ قدس سرہ نے امر الٰہی سے آگاہی پاتے ہی سبقت فرمائی اور اپنا سر زمین پر رکھ دیا اور کہا بل علیٰ راسی۔"
(المجیر المعظم شرح اکسیر اعظم مترجم، ص144، المجمع الاسلامی، مبارک پور)

اس فرمان والا شان کو سُن کر سر نہ جھکانے کے سبب جس کی ولایت سلب ہوگئی تھی اس کے متعلق، امام نور الدین شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ابو محمد قاسم بن عبد اللہ بصری علیہ الرحمۃ کا قول نقل فرماتے ہیں: "لما امر الشیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ ان یقول: قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ، رایت الاولیاء فی المشرق و المغرب واضعین رؤوسھم تواضعا لہ الا رجلا بارض العجم فانہ لم یفعل فتواری عنہ حالہ "ترجمہ: جب شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ کو یہ کہنے کا حکم دیا گیا کہ میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے، تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ انہوں نے حضور غوث پاک کے لیے عاجزی کرتے ہوئے اپنے سروں کو جھکا دیا مگر عجم کی سر زمین پر ایک مرد تھا، تو اس نے ایسا نہ کیا، تو اس کا سارا حال اس سے غائب ہو گیا۔
(بہجۃ الاسرار و معدن الانوار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، ص30، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ ابن حجر مکی شافعی "فتاوٰی حدیثیہ" اور علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ "نزھۃ الخاطر الفاتر" میں فرماتے ہیں، واللفظ للآخر: "حکی ان واحدا من العجم امتنع من الانقیاد لہ فسلبت الولایۃ عنہ وھذا تنبیہ بینۃ علی انہ قطب الاقطاب والغوث الاعظم فی ھذا الباب" ترجمہ: حکایت کیا گیا ہے کہ ایک عجمی شخص نے حضور غوث پاک کے فرمان کو سن کر سر جھکانے سے منع کیا، تو اس کی ولایت سلب کر لی گئی اور یہ اس بات پر واضح تنبیہ ہے کہ آپ قطب الاقطاب اور اس باب میں غوث اعظم ہیں۔

(الفتاوی الحدیثیۃ، مطلب فی قول الشیخ عبدالقادر، قدمی ھذہ الخ، صفحہ 414، دار احیاء التراث العربی، بیروت)(نزھۃ الخاطر الفاتر فی ترجمۃ سیدی الشریف عبد القادر، ص 24، موسسۃ الشرف، لاھور، پاکستان)

رہی یہ بات کہ اس فرمان مبارک میں کون کون سے اولیاء امت شامل ہیں؟ تو صحابہ کرام علیہم الرضوان کا شامل نہ ہونا، تو بالکل واضح ہے کہ ان کا افضل ہونا نص سے ثابت ہے اور **تابعین میں سے صرف بعض اکابر تابعین کرام جو کہ متبعین باحسان کے کامل مصداق ہیں، مستثنیٰ ہیں، باقی یہ فرمان مبارک سب اولیائے کرام کو تا ظہورِ امام مہدی شامل ہے**، چنانچہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے غوث پاک رضی اللہ عنہ کے فرمان مبارک کے متعلق سوال کیا گیا کہ: حضرت غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "قدمی ھٰذہٖ علٰی رقبۃ کل ولی اللہ" (میرا یہ قدم ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے۔) فرمایا ہے، اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جن کی تفصیل قرآن واحادیث سے منصوص نہیں ایسے ماوراء متقدمین ومتاخرین سے ان کو فضیلت ہے؟

تو ارشاد فرمایا: "وہ مسلک جو ہمارے نزدیک محقق ہے اور بشہادت اولیاء وشہادت سیدنا خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام وبمرویات اکابر ائمہ کرام ثابت ہے یہ ہی ہے کہ باستثناء ان کے جن کی افضلیت منصوص ہے جیسے جملہ صحابہ کرام وبعض اکابر تابعین عظام کہ "والذین اتبعوھم باحسان" (اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو ہوئے۔) ہیں، اور اپنے ان القاب سے ممتاز ہیں ولہذا اولیاء وصوفیہ ومشائخ ان الفاظ سے

ان کی طرف ذہن نہیں جاتا، اگرچہ وہ خود سرداران اولیاء ہیں، وہ کہ ان الفاظ سے مفہوم ہوئے ہیں حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ہوں جیسے سائر اولیائے عشرہ کہ احیائے موتیٰ فرماتے تھے، خواہ حضور سے متقدم ہوں جیسے حضرت معروف کرخی وبایزید بسطامی وسید الطائفہ جنید وابو بکر شبلی وابو سعید خراز، اگرچہ وہ خود حضور کے مشائخ ہیں، اور جو حضور کے بعد ہیں جیسے حضرت خواجہ غریب نواز سلطان الہند وحضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی وحضرت سیدنا بہاؤ الملۃ والدین نقشبند اوران اکابر کے خلفاء ومشائخ وغیر ہم قدس اللہ اسرارھم وافاض علینا برکتھم وانوارھم، حضور سرکار غوثیت مدار بلا استثناء ان سب سے اعلیٰ واکمل وافضل ہیں، اور حضور کے بعد جتنے اکابر ہوئے اور تا زمانہ سیدنا امام مہدی ہوں گے کسی سلسلہ کے ہوں یا سلسلہ سے جدا افراد ہوں غوث، قطب، امامین، اوتاد اربعہ، بدلائے سبعہ، ابدال سبعین، نقبا، نجبا، ہر دورہ کے عظماء، کبرا سب حضور سے مستفیض اور حضور کے فیض سے کامل ومکمل ہیں۔۔ ہم جو کہتے ہیں خود نہیں کہتے بلکہ اکابر کا ارشاد ہے اجلۂ اعاظم کا جس پر اعتماد ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج28، ص362،363، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

08ربیع الثانی 1445ھ/24اکتوبر 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے